شدت پسندی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے،الطاف حسین

پاک فوج کے اہلکاروں کو قتل کرنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کو سرعام سزا دی جائے

کراچی۔۔۔6 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شدت پسندوں کے ہاتھوں باجوڑ ایجنسی سے اغواء کیے گئے پاک فوج کے 6 اہلکاروں کے وحشیانہ قتل اوران کی گردنیں کاٹنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ شدت پسندی اورانتہاء پسندی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے اوراب ملک دشمن عناصر کے حوصلے اتنے بڑھ چکے ہیں کہ وہ مختلف مکاتب فکر کے عوام کے ساتھ مسلح افواج کے اہلکاروں کو بھی بربریت کا نشانہ بنا رہے ہیں۔انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان،صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم راجہ پرویزاشرف اوروفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ پاک فوج کے اہلکاروں کو اغواء کرکے قتل کرنے اوران کی گردنیں کاٹنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کو گرفتار کرکے سرعام عبرتناک سزادی جائے۔جناب الطاف حسین نے شدت پسندوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والےفوجی اہلکاوں کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور جاں بحق فوجی اہلکاروں کے بلند درجات کے لئے بھی دعا کی۔

اتحاد بین المسلمین کا سفر ملک سے فرقہ واریت کے خاتمہ اوراحترام انسانیت کے لئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا،الطاف حسین

تمام مکاتب فکر کے علمائے حق اورعوام اپنے اتحاد سے فرقہ واریت اورانتہاء پسندی کا خاتمہ کردیں گے,الطاف حسین

نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے ذمہ داران سے خصوصی گفتگو

کراچی۔۔۔6 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ اتحاد بین المسلمین کا سفر ملک بھر میں جاری رہے گا اورانشاء اللہ تمام مکاتب فکر کے علمائے حق اورعوام اپنے اتحاد سے فرقہ واریت اورانتہاء پسندی کا خاتمہ کردیں گے۔یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے ارکان سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے متحدہ بین المسلمین فورم کے تحت پریس کانفرنس اوراتحاد بین المسلمین کے عملی مظاہرے پرفورم کے تمام جید علمائے کرام،ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے ارکان اورایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد بین المسلمین کا عملی مظاہرہ ملک سے فرقہ واریت کے خاتمہ اوراحترام انسانیت کے لئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ملک بھر کے تمام مسلمان،متحدہ بین المسلمین فورم کے بینرز تلے اپنے اپنے مسلک اورعقیدے پرقائم رہتے ہوئے فرقہ واریت کی بنیاد پردہشت گردی اورقتل وغارتگری کی روک تھام کیلئے عملی کردارادا کریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے ہمیشہ مذہبی رواداری،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اوراحترام انسانیت کا درس دیا ہے اورمیں آج بھی کہتا ہوں کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کا گنہگار بندہ ہوں اوراللہ تعالیٰ اس گنہگار بندے سے احترام انسانیت کا کام لے رہا ہے جس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں مجھے امید ہے کہ علمائے حق اورمیرے مخلص کارکنان کی کاوشوں سے فرقہ واریت کا خاتمہ ہوگا اور پاکستان بھر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی فروغ پائے گی۔جناب الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین کیلئے دن رات کام کرنے پرایم کیوایم علماء کمیٹی سمیت ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کے عزم وحوصلے اوراستقامت میں اضافے کیلئے دعا بھی کی۔

متحدہ بین المسلمین فورم کے ارکان کی جانب سے اتحاد بین المسلمین کا فقید المثال مظاہرہ

مکاتب فکر کے علمائے کرام نے مولانا تنویرالحق تھانوی کی امامت میں ظہر کی نماز ادا کی

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے اس مظاہرے کا تمام ترسہرا قائدتحریک جناب الطاف حسین کے سرجاتا ہے

کراچی:۔۔۔6 ستمبر 2012ء

متحدہ بین المسلمین فورم کے تحت پریس کانفرنس اورمظاہرے سے قبل تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام نے فرقہ ورانہ ہم آہنگی اوراتحاد بین المسلمین کا فقید المثال مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔تفصیلات کے مطابق پریس کانفرنس سے قبل متحدہ بین المسلمین فورم کے ارکان فورم کے صدر مولانا تنویرالحق تھانوی کی سربراہی میں لائنز ایریا میں واقع جامعہ احتشامیہ مسجد میں جمع ہوئے جہاں تمام مکاتب فکر کے علمانے ظہر کی نماز ادا کی۔اس موقع پراہلحدیث مسلک کے مولانا فاروق عبداللہ،شیعہ عالم دین علامہ علی کرارنقوی،علامہ اظہر حسین،بریلوی مسلک کے مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی اور دیگر مکاتب فکر کے علمائے کرام نے مولانا تنویرالحق تھانوی کی امامت میں ظہر کی نماز ادا کی جو کہ اتحاد بین المسلمین اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی کا فقید المثال مظاہرہ قرار دیا جارہا ہے اورعوامی حلقوں کی جانب سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے اس مظاہرے کا تمام ترسہرا قائدتحریک جناب الطاف حسین کے سرجاتا ہے۔

اسلامک ریسرچ سینٹر کے جنرل سیکریٹری مختار احمد اعظمی اور انکے صاحبزادے محمد باقر اعظمی کے بہیمانہ قتل پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

گورنر اور وزیراعلیٰ سندھ مختار احمد اعظمی اور محمد باقر اعظمی کے قتل کو نوٹس لیں

کراچی۔۔۔6 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے اسلامک ریسرچ سینٹر (آئی آر سی) کے جنرل سیکریٹری مختار احمد اعظمی اور انکے صاحبزادے محمد باقر اعظمی کے قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور قتل کی وارداتوں کو فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ فرقہ واریت کی بنیاد پر بے گناہ مسلمانوں کا قتل پاکستان کی سلامتی اور بقاء کیخلاف گھناؤنی سازش ہے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور عوام مثالی اتحاد کا مظاہرہ کر کے اس سازش کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے مقتولین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقتولین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مختار احمد اعظمی اور ان کے صاحبزادے محمد باقر اعظمی کے قتل کا نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ٹھوس و مثبت اقدامات کیے جائیں۔

ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی کی سوگوار کارکنان سے اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔6،ستمبر 2012

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ A-153 کے کارکن خواجہ زین العابدین کے والد خواجہ افتخار الدین اور ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن محمد ارشد علی کے والد اکبر علی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے مختلف مکاتبِ فکر کے درمیان دانستہ ہوا دی جارہی ہے،مولانا تنویر الحق تھانوی

چندانتہاء پسند عناصر کی وجہ سے پوری دنیا میں جو اسلام کا امیج خراب ہورہا ہے

جناب الطاف حسین کی تمام مکاتب فکر کے علماء کو عملی طور پر یکجا کر کے فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرانے کی کوشش قابل ستائش ہے

متحدہ بین المسلمین فورم صدر مولانا تنویر الحق تھانوی کی پریس کانفرنس رکمیٹی کے ارکان کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کی دعوت فکر پر ملک بھر سے تعلق رکھنے والے مختلف مکاتب فکر کے ملک بھر سے تعلق رکھنے والے علماء پر مشتمل متحدہ بین المسلمین فورم پاکستان تشکیل دیدیا گیا جس کی 29 رکنی مرکزی کمیٹی کا اعلان جمعرات کو کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا گیا۔اس موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فورم کے صدر مولانا تنویر الحق تھانوی نے ملک بھر سے نامزد کمیٹی کے ارکان کا اعلان کیا۔کمیٹی کے ارکان میں علامہ فیروز الدین رحمانی فورم کے جنرل سیکریٹری ہوں گے جبکہ کراچی سے تعلق رکھنے والے امیر عبداللہ، علامہ عباس کمیلی، علامہ حافظ قاری جمیل راٹھور اور حافظ محمد سلفی سینئر نائب صدر ہوں گے، نائب صدور میں کراچی سے مولانا سد دیوبندی، عامر عبداللہ محمدی، علامہ مرزا یوسف حسین، مولانا عون محمد نقوی، علامہ سید ہاشم موسوی، شاہ سراج الحق، علامہ اظہر حسین نقوی، مفتی عبدالرزاق، علامہ علی قرار نقوی، سلمان مجتبیٰ، اسلام آباد سے علامہ حیدر علوی، اٹک سے علامہ مفتی محمود احمد رضوی، ملتان سے مفتی عبدالقوی، لاہور سے فرحان رضا عابدی، سکھر سے عارف سعیدی، کوئٹہ سے قاری عبدالرحمان شامل ہیں۔اسی طرح کراچی سے محمد ناصر یامین کو رابطہ سیکریٹری، گلگت سے تعلق رکھنے والے آغا سید سجاد حسین کربلا سمیت کراچی سے تعلق رکھنے والے علامہ ظہیر عباس عابدی، انور رضا بھائی، مفتی عبدالرزاق، مولانا محمد شمیم، مولانا باقر حسین زیدی ممبران ہوں گے۔مولانا تنویر الحق تھانوی نے کہا کہ چند انتہاء پسند عناصر کی وجہ سے پوری دنیا میں جو اسلام کا امیج خراب ہورہا ہے اور اسلام کے نام پر جو قتل و غارت گری، جبر و تشدد کیا جارہا ہے اور ساتھ ہی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لئے مختلف مکاتب فکر کے درمیان دانستہ ہوا دی جارہی ہے ایسے وقت میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے یکم ستمبر کو پورے پاکستان کی سطح پر اتحاد بین المسلمین کانفرنس منعقد کی اور اس کانفرنس میں جس طرح

یکجہتی کا درس دیا وہاں انہوں نے تمام علمائے کرام، مشائخ عظام کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی دعوت فکر دی۔ انہوں نے کہا کہ مختلف مکاتب فکر کے علمائے کام ومشائخ عظام یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان بھر کے مختلف حصوں میں ایک گہری اور گھناؤنی سازش کے تحت ملک کی سلیت کے خلاف بلکہ فرقہ وارانہ نفرتوں کی آگ بھڑکا کر اسلام اور امسلمانوں کے مسلم فرقوں کو آپس میں لڑانے اور مذہب کے نام پر شدید قتل وغارت گری کرانے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور یہ سلسلہ رکنے کو نہیں آرہا بلکہ دن بدن بڑھتا ہی جارہا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے اور حکومت سب کے سب خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں جبکہ کراچی سے لیکر کوئٹہ، بلوچستان اور گلگت سے لیکر پارہ چنار اور ڈیرہ اسماعیل خان اس فرقہ وارانہ آگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں اور شاید ہی کوئی مقدس مقام ان انتہا پسندوں، دہشت گردوں کی لپیٹ سے محفوظ رہا ہو جس میں اولیاء کرام کے مزارات، سنی وشیعہ علمائے کرام اور تمام مذہبی لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام فرقے دنیا کے دیگر مسلم ممالک کے علاوہ مغربی ملکوں میں بھی انہی عقائد کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں لیکن یہ صرف قائد اعظم کے بنائے ہوئے ملک پاکستان میں ہی کیوں شیعہ سنی کے نام پر قتل وغارت گری ہورہی ہے۔ قائد اعظم خود ایک شیعہ اثناء عشری خوجہ تھے لیکن انہوں نے یہ ملک کسی ایک طبقے اور فرقے کے لئے نہیں بلکہ تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں کے لئے، تمام فرقوں کے مسلمانوں کی مشترکہ جدوجہد سے وجود میں آیا تاکہ تمام مسلمان اپنے اپنے عقائد کے مطابق آزادی کے ساتھ حتیٰ کہ ہندو، سکھ، عیسائی اور پارسی بھی اور آزادی کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں لیکن آج ان پر بھی جبر وتشدد کیا جارہا ہے اور انہیں نقل مکانی اور ہجرت کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں کسی کی جان اور مال محفوظ نہیں ہے۔ تاجر برادری بھی اغواء برائے تاوان اور قتل وغارت گری کے سبب اپنے سرمائے کو باہر منتقل کررہی ہے اور صنعتیں دوسرے ممالک میں لگا رہے ہیں نیتجتاً ملک کی معیشت کھوکھلی ہوتی جارہی ہے لہٰذا اس درد کو محسوس کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے بروقت قدم اٹھایا ہے اور دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور تمام مکاتب فکر کے علماء کو عملی طور پر یکجا کر کے فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرانے کی کوشش کی اور ان کی یہ کوشش قابل ستائش ہے۔ اس موقع پر علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ ملک اس وقت سنگین بحرانوں سے گزر رہا ہے، 71-1970 والی صورتحال ہے ہمیں ملک کو بچانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی دہشت گردی کرکے مسلمانوں کو قتل کررہا ہے وہ انسانیت کا بھی دشمن ہے۔ علامہ حافظ محمد سلفی نے کہا کہ فرقہ واریت ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نہ شیعہ تھے نہ سنی بلکہ وہ مسلمان اور سچے پاکستانی تھے۔

06 ستمبر 2012

پریس کانفرنس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم!

سب سے پہلے آج کی اس پرہجوم پریس کانفرنس کی کوریج کیلئے آپ کی یہاں آمد پر ہم آپ کے انتہائی شکر گزار ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

آج کی اس پریس کانفرنس کا مقصد چند انتہاء پسند عناصر کی وجہ سے پوری دنیا میں جو اسلام کا امیج خراب ہورہا ہے اور اسلام کے نام پر جو قتل وغارت گری، جبر وتشدد کیا جارہا ہے اور ساتھ ہی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے مختلف مکاتبِ فکر کے درمیان دانستہ ہوا دی جارہی ہے ایسے وقت میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے یکم ستمبر کو پورے پاکستان کی سطح پر اتحاد بین المسلمین کانفرنس منعقد کی اور اس کانفرنس میں جس طرح یکجہتی کا درس دیا وہاں انہوں نے تمام علمائے کرام، مشائخِ عظام کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی دعوتِ فکر دی۔

معزز صحافی حضرات!

آج کی اس پریس کانفرنس میں مختلف مکاتبِ فکر کے علمائے کرام ومشائخِ عظام یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان بھر کے مختلف حصوں میں ایک گہری اور گھناؤنی سازش کے تحت ملک کی سالمیت کے خلاف بلکہ فرقہ وارانہ نفرتوں کی آگ بھڑکا کر اسلام اور مسلمانوں کے مسلم فرقوں کو آپس میں لڑانے اور مذہب کے نام پر شدید قتل وغارت گری کرانے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور یہ سلسلہ رکنے کو نہیں آرہا بلکہ دن بدن بڑھتا ہی جارہا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے اور حکومت سب کے سب خاموش تماشائی بنے ہوئے

ہیں جبکہ کراچی سے لیکر کوئٹہ، بلوچستان اور گلگت سے لیکر پارہ چنار اور ڈیرہ اسماعیل خان اس فرقہ وارانہ آگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں اور شاید ہی کوئی مقدس مقام ان انتہاء پسندوں، دہشت گردوں کی لپیٹ سے محفوظ رہا ہو جس میں اولیاء کرام کے مزارات، سنی و شیعہ علمائے کرام اور تمام مذہبی لوگ شامل ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

یہی تمام فرقے دنیا کے دیگر مسلم ممالک کے علاوہ مغربی ملکوں میں بھی انہی عقائد کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں لیکن یہ صرف قائدِ اعظم کے بنائے ہوئے ملک پاکستان میں ہی کیوں شیعہ سنی کے نام پر قتل و غارتگری ہو رہی ہے۔ قائدِ اعظم خود ایک شیعہ اثنا عشری خوجہ تھے لیکن انہوں نے یہ ملک کسی ایک طبقے اور فرقے کیلئے نہیں بلکہ تمام مکاتبِ فکر کے مسلمانوں کیلئے، تمام فرقوں کے مسلمانوں کی مشترکہ جدوجہد سے وجود میں آیا تاکہ تمام مسلمان اپنے اپنے عقائد کے مطابق آزادی کے ساتھ حتیٰ کہ ہندو، سکھ، عیسائی اور پارسی بھی اور آزادی کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں لیکن آج ان پر بھی جبر و تشدد کیا جارہا ہے اور انہیں نقل مکانی اور ہجرت کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں کسی کی جان اور مال محفوظ نہیں ہے۔ تاجر برادری بھی اغواء برائے تاوان اور قتل و غارتگری کے سبب اپنے سرمائے کو باہر منتقل کررہی ہے اور صنعتیں دوسرے ممالک میں لگارہے ہیں نتیجتاً ملک کی معیشت کھوکھلی ہوتی جارہی ہے لہٰذا اس درد کو محسوس کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بروقت قدم اٹھایا ہے اور دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائی کیا ہے اور تمام مکاتبِ فکر کے علماء کو عملی طور پر یکجا کرکے فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرانے کی کوشش کی اور ان کی یہ کوشش قابلِ ستائش ہے۔

معزز صحافی حضرات!

تمام حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم علمائے کرام نے متحدہ بین المسلمین فورم تشکیل دیا ہے جس میں ملک بھر کے علمائے کرام و مشائخِ عظام پر مشتمل ہے اس کی مرکزی کمیٹی کا اعلان آج کیا جارہا ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام	مسلک	شہر	عہدہ
1	مولانا تنویر الحق تھانوی	دیوبند	کراچی	صدر
2	امیر عبداللہ فاروقی	اہلحدیث	کراچی	سینئر نائب صدر
3	علامہ عباس کمیلی (سربراہ جعفریہ الائنس)	اہلِ تشیع	کراچی	سینئر نائب صدر
4	علامہ حافظ قاری جمیل راٹھور	بریلوی	کراچی	سینئر نائب صدر
5	حافظ محمد سلفی	اہل حدیث	کراچی	سینئر نائب صدر
6	مولانا اسد دیوبندی	دیوبند	کراچی	نائب صدر
7	عامر عبداللہ محمدی	اہل حدیث	کراچی	نائب صدر
8	علامہ مرزا یوسف حسین	اہلِ تشیع	کراچی	نائب صدر
9	مولانا محمد عون نقوی	اہلِ تشیع	کراچی	نائب صدر
10	علامہ سید ہاشم موسوی	اہلِ تشیع	کوئٹہ	نائب صدر
11	علامہ حیدر علوی	اہلِ تشیع	اسلام آباد	نائب صدر
12	علامہ مفتی محمود احمد رضوی	بریلوی	اٹک	نائب صدر
13	مفتی عبدالقوی	بریلوی	ملتان	نائب صدر
14	شاہ سراج الحق قادری	بریلوی	کراچی	نائب صدر
15	فرمان رضا عابدی	اہل تشیع	لاہور	نائب صدر
16	عارف سعیدی		سکھر	نائب صدر

17	قاری عبدالرحمٰن	بریلوی	کوئٹہ	نائب صدر
18	علامہ اظہر حسین نقوی	اہلِ تشیع	کراچی	نائب صدر
19	مفتی عبدالرزاق		کراچی	نائب صدر
20	علامہ علی کرار نقوی	اہلِ تشیع	کراچی	نائب صدر
21	سلمان مجتبیٰ	اہلِ تشیع	کراچی	نائب صدر
22	علامہ فیروز الدین رحمانی	بریلوی	کراچی	جنرل سیکریٹری
23	محمد ناصر یامین	بریلوی	کراچی	رابطہ سیکریٹری
24	آغا سید سجاد حسین کربلائی	اہلِ تشیع	گلگت	ممبر
25	علامہ ظہیر عباس عابدی	اہلِ تشیع	کراچی	ممبر
26	انور رضا بھائی	اہلِ تشیع	کراچی	ممبر
27	مفتی عبدالرزاق (نمائندہ مفتی منیب الرحمان)	بریلوی	کراچی	ممبر
28	مولانا محمد شمیم صاحب (نمائندہ مفتی منیب الرحمان)	بریلوی	کراچی	ممبر
29	مولانا باقر حسین زیدی	اہلِ تشیع	کراچی	ممبر

معزز صحافی حضرات!

انشاءاللہ متحدہ بین المسلمین فورم کی یہ کوشش کامیابی سے ہمکنار ہوگی اور نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں مسلمانوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

انشاءاللہ

آخر میں ایک بار پھر اس پریس کانفرنس میں شرکت پر ہم آپ تمام صحافی برادری اور اراکینِ پریس کلب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

والسلام

اراکینِ متحدہ بین المسلمین فورم (پاکستان)

☆☆☆☆☆